شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی

دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

یہ رسالہ (24 صَفْحات) مکمَّل پڑھ کر خود کو اور دوسرے مسلمانوں کو عذابِ الٰہی سے بچانے کی تدابیر کیجئے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، حبیبِ پَروَرْدگار، شفیعِ روزِ شُمار، جنابِ احمدِ مختار صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ارشادِ نُور بار ہے: ''تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نُور ہوگا۔'' (فِردَوسُ الاخبار ج ١ ص ٤٢٢ حدیث ٣١٤٩)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بَسَنْت مِیلا (مے۔لا)

جوں ہی سردی کا زور ٹوٹتا اور (فروری میں) **موسمِ بہار** کی آمد ہوتی ہے مرکزُ الاولیاء لاہور، سردار آباد (فیصل آباد)، راولپنڈی، گوجرانوالہ اور پاکستان کے کئی چھوٹے بڑے شہروں میں ''**بَسَنْت**'' کے نام پر ناچ رنگ کی محفلیں سجائی جاتیں، شرابیں پی جاتیں اور خوب **پتنگ بازی**

کے مِیلے سجائے جاتے ہیں جس میں ہمارے بے شُمار مسلمان بھائی نَفْس و شیطان کے بہکاوے میں آکر بے تحاشہ گناہ کرتے اور کروڑوں روپے ہوا میں اُڑا دیتے ہیں، عُمُوماً یہ سلسلہ مارچ کے آخر تک جاری رہتا ہے۔

بَسَنْت مِیلا ایک گستاخِ رسول کی یاد گار ہے!

میرے بھولے بھالے اسلامی بھائیو! کیا آپ جانتے ہیں کہ ''بَسَنْت مِیلے'' کا آغاز کیوں اور کیسے ہوا؟ دل پر ہاتھ رکھ کر سنئے کہ **یہ ایک گستاخِ رسول کی یادگار ہے!** جی ہاں تقسیمِ ہند سے بھی کافی پہلے سیالکوٹ کے ایک غیر مسلم نے ہمارے پیارے پیارے آقا مکّی مَدَنی **مصطفٰے** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور شہزادیِ کونین سیِّدَتُنا بی بی **فاطمہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شانِ عَظَمت نشان میں **مَعَاذَاللّٰہ** گستاخی کی، عاشِقانِ رسول بے قرار ہو گئے جو کہ ایک فطری اَمْر تھا، مُجرِم گرفتار کرلیا گیا اور اُسے مرکز الاولیاء لاہور لاکر کورٹ میں مُجرِموں کے کٹہرے میں کھڑا کرکے **سزائے موت** سنادی گئی، اور پھر اُس گستاخِ رسول کو کیفرِ کردار تک پہنچا دیا گیا۔ اُس کی موت پر غیر مسلموں میں صَفِ ماتم بچھ گئی! ان کے ایک رئیس نے اُس گستاخِ رسول کے ''**یومِ ہلاکت**'' کی یاد تازہ رکھنے کیلئے موسمِ بہار ''**بَسَنْت مِیلے**'' کی بنیاد رکھی اور پھر ہر سال مِیلا (مے۔لا) منایا جانے لگا[۱]۔۔ صد کروڑ افسوس! کہ نَفْس و شیطان کی چال میں آکر کچھ مسلمان بھی اِس کی طرف مائل ہو گئے، بَسَنْت مِیلا (مے۔لا) جاری

مدینہ

[۱]: Punjab under the later Mughals ص۲۷۹ مطبوعہ لاہور، روزنامہ نوائے وقت 4 فروری 1994ء بالتصرف

کرنے والے تو کبھی کے مر کھپ کر مِٹّی میں مل گئے مگر اپنی یقینی اور اٹل موت سے غافِل مسلمانوں نے اِس مِیلے کو جاری رکھنے میں اپنا کردار ادا کیا، بِالآخر وہ بھی موت کا جام غٹ غٹا کر اندھیری قبْر کی سیڑھی اُتر گئے مگر افسوس! صد کروڑ افسوس! بَسَنْت مِیلے کا گناہوں بھرا سلسلہ اب بھی ہمارے مسلمان بھائیوں میں اپنی تمام تر ہلاکت سامانیوں کے ساتھ خوب نُحُوستیں لٹا رہا ہے۔

پتنگ اُڑانے، پیچ لڑانے، پتنگ اور ڈور لوٹنے اور بیچنے کا شَرعی حکم

''بَسَنْت مِیلے'' میں **پتنگ** اور ڈور بیچنے، خریدنے، اُڑانے، پیچ لڑانے اور کٹی ہوئی پتنگ لُوٹنے کو بُنیادی حیثیّت حاصِل ہوتی ہے، **یقیناً** یہ کام **اللہ** و **رسول** عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کو خوش کرنے والے نہیں ہیں۔ **فتاوٰی رضویہ** جلد 24 صَفْحَہ 660 پر ہے: کنکیّا (کَن۔کَیّا۔ یعنی پتنگ) لُوٹنا حرام، اور خود آ کر گر جائے تو اُسے پھاڑ ڈالے، اور اگر معلوم نہ ہو کہ کس کی ہے تو ڈور کسی مِسکین کو دے دے کہ وہ کسی جائز کام میں صَرْف (یعنی کوئی جائز استِعمال) کرلے، اور خود مِسکین ہو تو اپنے صَرْف (یعنی استِعمال) میں لائے، پھر جب معلوم ہو کہ فُلاں مُسلِم کی ہے اور وہ اس تصدُّق یا اس مسکین کے اپنے صَرْف پر راضی نہ ہو تو دینی آئے گی اور کنکیّا (یعنی پتنگ) کا مُعاوَضہ بَہَرحال کچھ نہیں۔ (اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ مزید لکھتے ہیں:) کنکیّا (یعنی پتنگ) اُڑانا منْع ہے اور لڑانا گناہ۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۴ ص ۶۶۰) جبکہ فتاوٰی رضویہ جلد 24 صَفْحَہ 659 پر اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ لکھتے ہیں: کنکیّا (یعنی پتنگ) اُڑانے میں وَقْت (اور) مال کا ضائع کرنا ہوتا ہے، یہ بھی گناہ ہے اور گناہ کے آلات کنکیّا (یعنی پتنگ)،

ڈور بیچنا بھی منع ہے۔ (ایضاً ص ۶۵۹)

سُوال : آج کل پتنگ کی ڈور لُوٹنے کا عُرف جاری ہے، لٰہذا کیا اب لوٹنے کی اجازت نہیں سمجھی جائے گی؟

جواب :اجازت نہیں سمجھی جائے گی ، ہر عُرف جائز نہیں ہوا کرتا۔ مالِک خاموش اس لیے ہو جاتا ہے کہ پتنگ یا ڈور لُوٹنے کا عام رَواج ہو چلا مگر اس طرح اپنا مال جانے پر دل سے راضی کون ہوسکتا ہے! اس کا بس چلے تو وہ خود ہی دوڑ کر اپنی کٹی پتنگ پکڑ لے، کسی کو بھی اپنی پتنگ نہ لُوٹنے دے، کبھی کبھار اپنی کٹی ہوئی پتنگ قریب گرنے پر خود لوٹنے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔ نیز پتنگ کٹ جانے کے بعد اپنی ڈور جلدی جلدی کھینچتے اِسی لئے ہیں کہ لُوٹنے والوں کے ہاتھ نہ آئے یا لٹیرے کے ہاتھ سے جتنی بچائی جاسکتی ہے بچالی جائے۔ اس کو یوں سمجھ لیں کہ اگر کوئی ڈاکو کسی کو لوٹ رہا ہو اور لٹنے والا اندر کی جیبوں کو چھپا کر یا کسی دوسرے طریقے سے بچانے کی کوشش کر رہا ہو تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ بقیّہ رقم کے لٹنے پر وہ راضی ہے۔

پتنگ بازی کے دُنیوی و مالی نقصانات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کے فتوے میں جو پتنگ پھاڑ دینے کا ذِکر ہے یہ وہاں کیلئے ہے جہاں لڑائی جھگڑے کا اندیشہ نہ ہو، اگر فساد یا بُغض و عناد پیدا ہونے کی صورت ہو تو فِتنے سے بچنے کی صورت اختیار کرے۔ بَہَر حال پتنگ بازی کرنے والوں کی خدمتوں میں مَدَنی اِلتجا ہے کہ اس سے توبہ کر کے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کو راضی

کرلیں۔ پتنگ بازی میں اُخْروی (اُخْ۔رَوی) نقصان تو ہے ہی، اِس میں دُنْیوی (دُن۔یَوی) طور پر بھی ہلاکت کا سامان ہے۔کئی پتنگ باز دھاتی (یعنی مَیٹل کی) ڈور استِعمال کرتے ہیں، دھاتی ڈور والی پتنگ کٹ کر بسا اوقات برقی تاروں سے جاٹکراتی ہے اور پھر اِس سے بجلی کے ٹرانسفارمرز اور دیگر آلات کی تباہی مچ جاتی ہے اور ایک ہی دن میں کروڑوں روپیوں کا نقصان ہوجاتا ہے،کئی کئی گھنٹوں کیلئے عَلاقے تاریکی میں ڈوب جاتے ہیں، اَسپتالوں میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے نازُک آپریشنوں میں رُکاوٹیں کھڑی ہوتی ہیں، موٹریں نہ چلنے کی وجہ سے پانی کی قِلّت (یعنی تنگی) ہوجاتی ہے،بجلی کی بار بار ٹرپنگ (یعنی آنے جانے) سے گھریلو الیکٹرانک اشیاء اور کارخانوں وغیرہ کی صَنْعتوں کو پہنچنے والے نقصانات کا حَتْمی اندازہ لگانا تو مشکل ہے البتّہ ایک سروے کے مُطابق 2003ء میں پتنگ کی دھاتی ڈور کی وجہ سے صرف مرکزُ الاولیاء لاہور میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے لیسکو (Lesco) کو **اڑھائی اَرَب روپے** کا نقصان اٹھانا پڑا تھا!

پتنگ بازی سے ہونے والے جانی نقصانات

پتنگ بازی سے مالی نقصانات کے ساتھ ساتھ جانی نقصانات بھی ہوتے ہیں، دھاتی ڈور اگر بجلی کی تار سے چُھو جائے تو پتنگ اُڑانے والا یا پھر اس کو لُوٹنے والا بسا اوقات **موت کے منہ** میں چلا جاتا ہے۔اِس ضِمن میں معمولی تبدیلی کے ساتھ بعض لرزہ خیز اخباری خبریں مُلاحظہ ہوں: ❁ 2004ء میں مرکزُ الاولیاء لاہور کے ''عبدُ الکریم'' روڈ پر

اپنے گھر کی چھت پر کھڑے ایک سیلز مین نے ایک کٹی پتنگ پکڑنے کے لیے پتنگ کی دھاتی تار کا سِرا تھاما ہی تھا کہ دوسرے سرے پر بندھی پتنگ ہائی وولٹیج تاروں پر جا گری اور وہ سیلز مین کرنٹ کا شدید جھٹکا لگنے سے فوت ہوگیا۞ اسی طرح لاہور ہی میں ایک بیس سالہ نوجوان دھاتی تار والی پتنگ پکڑتے ہوئے کرنٹ لگنے سے انتقال کر گیا۞ تاجپورہ سکیم میں گیارہ سالہ بچّے کی ماں اپنے اِکلوتے بیٹے کے لیے عید کے کپڑے خریدنے گئی ہوئی تھی اور اِدھر وہ چھت پر کھیل رہا تھا کہ ایک کٹی پتنگ اپنی دھاتی تار سمیت اُس پر آ گری اور وہ کرنٹ لگنے سے دم توڑ گیا۞ دھاتی ڈور کا ایک اور شکار بادامی باغ (مرکز الاولیاء لاہور) کا 30 سالہ شخص بنا جو عید سے ایک روز قبل اتوار کو ایک کٹی پتنگ کی لٹکتی ہوئی دھاتی تار میں اُلجھ کر کرنٹ لگنے سے وفات پا گیا۔ (بی بی سی اردو نیوز آن لائن، فروری ۲۰۰٤ء)

پتنگ کی کیمیکل والی ڈَور کی تباہ کاریاں

کیمیکل والی ڈور کے اِستعمال سے نہ صِرف پتنگ باز کی اُنگلیاں زخمی ہوتی رہتی ہیں بلکہ پتنگ کٹنے کے بعد یِہی ڈور جب کسی موٹر سائیکل سُوار یا موٹر سائیکل کی ٹنکی پر بیٹھے ہوئے بچّے کے گلے پر پِھر جائے تو تیز چُھری کی طرح پلک جھپکتے میں اُسے ذَبْح کر ڈالتی ہے۔ مختلف اَخبارات سے لئے گئے ایسے ہی 9 عبرت ناک واقِعات معمولی سی تبدیلی کے ساتھ مُلاحَظہ کیجئے:

۞ **لاہور:** 14 سالہ طالبِ عِلْم ندیم حسین شام کو ٹیوشن پڑھ کر موٹر سائیکل پر گھر واپَس آ رہا تھا، گردن پر کٹی پتنگ کی ڈور پھر جانے سے اُس کی شہ رگ کٹ گئی، اِس سے پہلے

کہ کوئی مدد کو آتا وہ ''کلمہ چوک'' کے قریب دم توڑ چکا تھا۔ لاش جب گھر پہنچی تو کُہرام مچ گیا۔ وہ میٹرک کے امتحان کی تیّاری کر رہا تھا، اُس کی بہنیں جنہوں نے اس کے تابناک مستقبِل کے حوالے سے کئی خواب دیکھ رکھے تھے، اس کی کتابیں ہاتھ میں لئے بے بسی سے آنسو بہاتی رہیں اور اُدھیڑ عمر ماں لاش سے لپٹ کر دیر تک روتی رہی ۞ **مکّھن پورہ** (مرکز الاولیاء لاہور) کا ایک رہائشی اپنی اہلیہ اور تین سالہ بیٹے فہیم کے ساتھ موٹر سائیکل پر سُوار ہو کر سُسرال جا رہا تھا کہ مُزَنگ کے قریب فہیم یکا یک خون میں لت پت ہو گیا! دونوں میاں بیوی وَحشت سے چیخ و پکار کرنے لگے، جب غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ ڈَور بچّے کی شہ رگ کاٹ چکی ہے، چند لمحوں کے اندر اندر ننّھے مُنّے فہیم نے باپ کی گود میں تڑپ تڑپ کر جان دے دی۔ (نوائے وقت) ۞ **شاد باغ** کا ایک نوجوان علی موٹر سائیکل پر جا رہا تھا کہ اُس کے گلے میں پتنگ کی دھاتی تار پھر گئی۔ (جنگ) ۞ **فیروز پور روڈ** پر ایک موٹر سائیکل سوار سکندر اکرام کی گردن ڈَور کی زد میں آ کر کٹ گئی۔ (نوائے وقت) ۞ (مرکز الاولیاء) **لاہور** کے عَلاقہ شاد باغ کا نوجوان محمد علی موٹر سائیکل پر جا رہا تھا یکا یک ایک کٹی پتنگ کی شیشے کا مانجھا لگی ڈَور اُس کی گردن کو کاٹ گئی اور وہ سڑک کے کنارے تڑپ تڑپ کر دم توڑ گیا ۞ 14 اگست 2006ء میں سوموار کی سہ پہر تین سالہ خدیجہ یوسف اپنے والد محمد یوسف کے ساتھ موٹر سائیکل پر علّامہ اقبال روڈ سے گزر رہی تھی کہ پتنگ کی ڈَور اس کے گلے پر پھرنے سے اس کے گلے کی رگ کٹ گئی اور خون بہنے لگا، بچّی کے والد اسے شالا مار اسپتال لے گئے جہاں

ڈاکٹروں نے اس کے انتِقال کی تصدیق کردی۔ بچّی اسلامیہ پارک کی رہنے والی تھی۔(بی بی سی اردو 14 اگست ۲۰۰۶ء) ❁ (مرکز الاولیاء) **لاہور:** اندرونِ شہر کا رہائشی شخص اپنے ڈیڑھ سالہ بچّے عبدالرحمٰن کو اپنی موٹر سائیکل پر بٹھا کر لے جارہا تھا کہ اچانک ڈور اس کے بچّے کی گردن پر گری، بچّے کے والِد کا کہنا ہے: مجھے اچانک بچّے کے رونے کی آواز آئی اور وہ میری گود میں تڑپنے لگا، اُس کی گردن خون سے بھر گئی۔ میں اُسے اَسپتال لے گیا لیکن وہ جاں بَر نہ ہوسکا۔(بی بی سی اردو ۵ جون ۲۰۰۶ء) ❁ 2006 ء میں اتوار کے دن (مرکز الاولیاء) **لاہور** میں فیروز پور روڈ اِچھرہ کی سڑک پر کٹی ہوئی پتنگ کی ڈور دس سالہ بچّی اقصیٰ کے گلے پر پھر گئی جو اپنے والِد کے ساتھ موٹر سائیکل پر آگے بیٹھی ہوئی تھی۔ اَقصیٰ کے والِد نے خون میں لت پت بچّی کو اَسپتال پہنچایا لیکن وہ بچ نہ سکی کیونکہ ڈاکٹروں کے مطابِق اس کی شہ رگ گہرائی سے کٹ گئی تھی اور بَہُت خون بہ چکا تھا، وہ اپنے ماں باپ کی اِکلوتی بیٹی تھی۔(بی بی سی اردو) ❁ جنوری 2013ء میں کراچی کے وَسطی عَلاقے ناظِم آباد میں 7 سال کی بچّی والد کے ساتھ موٹر سائیکل پر گزر رہی تھی کہ پتنگ کی ڈور اُس کے گلے پر پھر گئی جس کے نتیجہ میں بچّی شدید زخمی ہوگئی۔ بچّی کو تشویشناک حالت میں اَسپتال منتقل کیا گیا لیکن خون زیادہ بہ جانے کے باعث وہ جانبر نہ ہوسکی۔ (جنگ آن لائن ۲۵ جنوری ۲۰۱۳ء)

پتنگ لُوٹنے کے دَوران ہونے والی ہلاکتیں

اِسی طرح چند روپے کی پتنگ لوٹنے کے لئے لڑکے بالے ہاتھوں میں لمبی لمبی

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا اس نے جنّت کا راستہ چھوڑ دیا۔(طبرانی)

چھڑیاں اور بانس لئے سڑکوں پر دیوانہ وار پھر رہے ہوتے ہیں، جونہی کوئی کٹی **پتنگ** دکھائی دیتی ہے ان پر ایک جُنُون سا طاری ہوجاتا ہے تیز رفتار ٹریفک کی پرواہ کئے بِغیر **پتنگ** کے پیچھے لپکتے ہیں، کئی بچّے اور نوجوان اِس دَوران گاڑیوں سے ٹکرا کر شدید زخمی ہوجاتے ہیں بعض اوقات تو کچل کر فوت بھی ہوجاتے ہیں۔ بعض لوگ چھتوں پر **پتنگ** لُوٹنے کی کوشش میں کئی کئی منزِلہ عمارتوں سے زمین پر جاگرتے اور اپنے ہاتھ پاؤں تُڑوا لیتے ہیں اور کئی موت کے مُنہ میں چلے جاتے ہیں۔ جیسا کہ اخباری رپورٹ کے مطابِق ۞ 27 جنوری 2004ء کو شادی میں شرکت کے لیے اپنے والد کے ساتھ راولپنڈی سے لاہور آنے والا آٹھ سالہ بچّہ آہنی راڈ کے ذریعے بجلی کی تاروں سے لپٹی **پتنگ** اُتارتے ہوئے کرنٹ لگنے سے فوت ہوگیا ۞ 2006ء میں چوہنگ کے رہائشی محنت کش کا 7 سالہ بیٹا جو دوسری جماعت کا طالبِ عِلْم تھا **پتنگ** کی طرف لپکا اور چھت سے گر گیا اور بری طرح زخمی ہوگیا اور اَسپتال میں دم توڑ گیا۔ جب لاش گھر پہنچی تو ماں پر غشی طاری ہوگئی ۞ نوشہرہ روڈ پر 15 سالہ نوجوان **پتنگ بازی** کرتے ہوئے مکان کی چھت سے گرا اور موقع پر ہی فوت ہوگیا ۞ 22 مارچ 2006 کو (مرکز الاولیاء) لاہور میں ایک بچّہ **پتنگ** لوٹتے ہوئے ٹرین کے نیچے آکر انتقال کر گیا۔ (بی بی سی اردو آن لائن بتغیر قلیل)

ایک دل ہلا دینے والا واقعہ

جہلم (پنجاب، پاکستان) میں واقع ایک گھر کی چھت سے بجلی کے تار بمشکِل دو یا

تین فُٹ کے فاصلے پر ہوں گے، ان تاروں میں ایک **پتنگ** اَٹکی ہوئی تھی، دو[۲] بچّے چھت کی مُنڈیر پر کھڑے ہوکر اُس پتنگ کے حُصُول کی کوشش کر رہے تھے مگر ان کا ہاتھ چھوٹا تھا اور فاصِلہ زیادہ، دونوں نے مشورہ کیا اور چھوٹے بچّے نے بڑے کی ٹانگیں مضبوطی سے پکڑ لیں اور بڑا کچھ آگے ہوکر مُنڈیر پر لٹک گیا جونہی اُس نے پتنگ لینے کے لئے ہاتھ بڑھایا، اُس کا ہاتھ بجلی کی ننگی تار پر جا پڑا، روشنی کا ایک جَھما کا ہوا پھر گوشت جلنے کی بُو آنے لگی، چھوٹا بچّہ ایک جھٹکے سے گرا، اُٹھا اور تیزی سے نیچے بھاگا، جتنی دیر میں گھر والے اُوپر پہنچے، تاروں میں جُھولتا بچّہ جل کر کباب ہو چکا تھا۔

6 برس میں پتنگ بازی سے 825 اَموات

ایک سَروے کے مطابِق 2000ء سے 2006ء تک صِرْف چھ سال کے عرصے میں 825 اَفراد اس **پتنگ بازی** کی وجہ سے فوت، سینکڑوں زخمی اور کئی اَفراد عُمْر بھر کے لئے معذور ہوگئے۔ 17 مارچ 2008ء میں ایک اخبار میں یہ افسوسناک خبر شائع ہوئی کہ کاموں کی میں پتنگ بازی کرتے ہوئے 9 بچّے چھت سے گرے اور شدید زخمی ہوئے جن کو اسپتال میں داخِل کرا دیا گیا۔ اِس طرح کے کئی واقِعات کی وجہ سے چند سال سے **بَسَنْت میلے** اور **پتنگ بازی** پر قانونی طور پر پابندی لگا دی گئی ہے جو تادمِ تحریر برقرار ہے۔

2013ء میں پابندی کے باوُجُود مختلف شہروں میں ہونے والی اموات

2013ء میں قانوناً پابندی کے باوُجُود بعض شہروں میں **بَسَنْت** منائی گئی،

اخبارات کے مُطابِق حکومتی پابندیوں کے باوُجُود مختلف علاقوں میں **پتنگ بازی** کے دَوران چھت سے گرنے، دھاتی ڈَور پھرنے اور ہوائی فائرنگ سے 3 بچّے فوت اورایک لڑکی سمیت 44افراد شدید زخمی ہو گئے۔ راولپنڈی شہر میں جُمُعہ کے روز **بَسَنْت** کے موقع پر **پتنگ** کی کیمیکل لگی ڈور، ہوائی فائرنگ، دھینگا مُشتی (یعنی ہُلّڑ بازی) اورچھت سے گر کر 3 بچّے فوت اورتقریباً 40 افراد شدید زخمی ہو گئے ❁ ایک بچّی سر میں گولی لگنے سے زندگی و موت کی کشمکش میں مبتَلا جبکہ ❁ دھاتی ڈَور کے کرنٹ سے ایک بچّہ قوَمے میں چلا گیا ❁ کئی گھروں میں صَفِ ماتم بچھ گئی۔ یہ سلسلہ سارا دن اور ساری رات جاری رہا، پورا شہر ہوائی فائرنگ سے گونجتا رہا ❁ (مرکز الاولیاء) **لاہور** میں شاد باغ کے عَلاقے میں 18 سالہ نوجوان **پتنگ بازی** کرتے ہوئے چھت سے نیچے گر کر شدید زخمی ہو گیا ❁ ایک نوجوان چھت پر **پتنگ بازی** کر رہا تھا اِس دوران پاؤں پھسل جانے کے باعث وہ نیچے گر کر شدید زخمی ہو گیا۔ اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے ❁ **کامونکی** میں دھاتی ڈَور پھرنے سے کمسن بچّے سمیت تین افراد شدید زخمی ہو گئے ❁ **پتنگ بازی** کے نتیجے میں ''غلّہ منڈی'' کا سات سالہ بچّہ، رسول نگر کا نوجوان، دَرویش پورہ کا ایک نوجوان اور پُرانی آبادی کا ایک نوجوان شدید زخمی ہو گئے ❁ **پتنگ بازی** کے دَوران ''راولپنڈی'' میں ہوائی فائرنگ سے 12 سالہ لڑکی شدید زخمی ہو گئی ❁ ادھر ''گوجرانوالہ'' میں پابندی کے باوُجُود دھاتی ڈَور گلے میں اور مُنہ پر پھرنے کے باعث کمسِن بچّے سمیت دو۲ افراد شدید زخمی ہو گئے ❁ سیٹلائٹ

ٹاؤن کا عدیل اپنے تین سالہ بیٹے کے ہمراہ موٹر سائیکل پر جارہا تھا نوشہرہ روڈ کے قریب کمسن بچّے کے گلے میں اچانک پتنگ کی دھاتی ڈور پھر گئی جس کے نتیجے میں شدید زخمی ہو گیا ❁ علاوہ ازیں شاہین آباد میں موٹر سائیکل پر جانے والے عبدُاللّطیف کے چِہرے پر پتنگ کی ڈور پھر گئی جسے مقامی اسپتال میں لے جایا گیا ❁ قانونی پابندی کے باوُجُود گزشتہ روز شہریوں نے مختلف علاقوں میں پتنگ بازی کرکے قانونی پابندیوں کو ہوا میں اُڑا دیا ❁ راولپنڈی پولیس نے پتنگ بازوں کے خلاف کریک ڈاؤن کے دَوران 30 سے زائد افراد کو گرفتار کر کے پتنگیں اور ڈَوریں برآمد کرلیں جن میں کیمیکل والی ڈور بھی شامل ہے۔

(نوائے وقت آن لائن 9 مارچ 2013ء بالتصرف)

ہوائی فائرنگ سے ہلاکتیں

بَسَنْت میں وقفے وقفے سے ہوائی فائرنگ کا بھی سلسلہ رہتا ہے جس سے دل کے مریض، چھوٹے بچے اور گھریلو خواتین سہم جاتی ہیں۔ بندوق سے نکلی ہوئی گولی بعض اوقات کسی کو جالگتی ہے جس سے وہ زخمی ہوجاتا ہے یا پھر جان سے جاتا ہے، چُنانچِہ ایک اخباری اِطّلاع کے مُطابِق (مرکز الاولیاء) لاہور میں فروری 2007ء میں بَسَنْت کے موقع پر **تین بچّے** گولی لگنے سے فوت ہوگئے۔ (بی بی سی اردو آن لائن 25 فروری 2007ء)

بَسَنْت مِیلے کی نُحوستیں

اسلام اور مسلمانوں کی مَحبّت کا دم بھرنے والے میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تعالٰی

آپ پر رَحْم فرمائے! یقیناً یہ واقِعات نہایت افسوس ناک ہیں، **بَسَنْت** کے مِیلے کے باعِث کئی گھروں میں صَفِ ماتم بچھ جاتی ہے، اَسپتال زخمیوں سے بھر جاتے ہیں، دیکھتے ہی دیکھتے موٹر سائیکل سُواروں کے گلے کٹ جاتے ہیں، کتنے ہی بچّے اور نوجوان بجلی کی تاروں اور کھمبوں سے لٹک کر لقمۂ اَجَل بن جاتے ہیں، گھروں کی چھتوں سے گر کر معذور ہو جانے والوں کا تو کوئی شمار ہی نہیں، صد کروڑ افسوس! اجتماعی طور پر ربِّ غفّار عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیاں کر کے اپنے آپ کو عذابِ نار کا حقدار بنایا جاتا ہے، آپس میں لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں، پڑوسیوں کو تنگ کیا جاتا ہے، نَمازیں ضائع کی جاتی ہیں، مال فُضُول اُڑایا جاتا ہے، اپنا انمول وَقْت گناہوں میں گزارا جاتا ہے، **بَسَنْت** اس طرح کی بَہُت ساری نُحوستیں لٹاتی ہے۔ کیا کوئی حقیقی عاشقِ رسول ''بَسَنْت'' کی تائید کر سکتا ہے؟ نہیں نہیں اور ہرگز نہیں۔ تاشے باجے بجانا، **پتنگ بازی** کرنا وغیرہ لَہْو ولَعِب میں داخِل ہے اور قراٰنِ کریم میں اِس کی مُمانَعت کی گئی ہے چُنانچِہ پارہ 21 **سُوْرَۃُ لُقْمٰن** آیت نمبر 6 میں ارشادِ ربُّ الْعِباد ہے:

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ﳓ وَّ یَتَّخِذَهَا هُزُوًاؕ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝۶

ترجَمۂ کنزالایمان: اور کچھ لوگ کھیل کی بات خریدتے ہیں کہ **اللہ** کی راہ سے بہکا دیں بے سمجھے اور اسے ہنسی بنالیں ان کے لئے ذلّت کا عذاب ہے۔

صدرُ الْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْھَادِی

اِس آیت کے تَحْت لکھتے ہیں: لَہْو یعنی کھیل ہر اُس باطِل کو کہتے ہیں جو آدمی کو نیکی سے اور کام کی باتوں سے غفلت میں ڈالے۔ (خزائن العرفان) **مُفَسِّرِ شَہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنّان اِس آیت کے تَحْت فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ باجے، تاش، شراب بلکہ تمام کھیل کُود کے آلات بیچنا بھی مَنْع ہیں اور خریدنا بھی ناجائز کیونکہ یہ آیت ان خریداروں کی بُرائی میں اُتری۔ اسی طرح ناجائز ناول، گندے رسالے، سینما کے ٹکٹ، تماشے وغیرہ کے اسباب سب کی خرید و فروخت مَنْع ہے کہ یہ تمام "لَھْوَ الْحَدِیْث" (یعنی کھیل کی بات) ہیں۔ (نور العرفان)

مُوسیقی کی کان پھاڑ آواز

بَسَنْت مِیلے میں رات ہی سے کان پھاڑ آواز میں جدید ترین ساؤنڈ سسٹم کے ذَرِیعے بڑے بڑے اسپیکروں پر بے ہنگم **مُوسیقی** بجائی جاتی اور بے ہودہ بسنتی گانوں سے مَحَلّے اور بازار گونجنے لگتے ہیں بالخصوص ننّھے ننّھے بچّوں، عُمْر رسیدہ بُزرگوں، بستر پر سسکتے مریضوں کی رات کی نیند اور دن کا سکون برباد کیا جاتا ہے۔ مُوسیقی سننا سنانا حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا علّامہ ابن عابِدین **شامی** قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی لکھتے ہیں: (لچکے توڑے کے ساتھ) ناچنا، مذاق اُڑانا، تالی بجانا، (نیز آلاتِ موسیقی جیسا کہ) سِتار کے تار بجانا، بَربَط، سارنگی، رَباب، بانسری، قانون، جھانجھن، بِگل بجانا مکروہِ تحریمی (یعنی قریب بہ حرام) ہے کیونکہ یہ سب کُفّار کے شِعار (یعنی طور طریقے) ہیں، بانسری اور دیگر سازوں کا سننا

بھی حرام ہے اگر اچانک سُن لیا تو معذور ہے۔ (رَدُّالْمُحتار ج ۹ ص ۶۵۱) بیان کردہ کیفیّت میں مریضوں وغیرہ کی ایذا رسانی کا بھی سامان ہے اور اگر معلوم ہونے کے باوُجود مُوسیقی سے کسی کو ایذا پہنچائی تو یہ بھی گناہ وحرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ میرے آقا اعلٰی حضرت رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فتاوٰی رضویہ شریف جلد 24 صَفْحہ 342 میں طَبَرانی شریف کے حوالے سے نَقْل کرتے ہیں: سلطانِ دو جہان صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: مَنْ اٰذٰی مُسْلِمًا فَقَدْ اٰذَانِیْ وَمَنْ اٰذَانِیْ فَقَدْ اٰذَی اللّٰہ۔ (یعنی) جس نے (بلا وجہِ شَرْعی) کسی مسلمان کو ایذا دی اُس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اُس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو ایذا دی۔ (مُعْجَم اَوْسَط ج ۲ ص ۳۸۷ حدیث ۳۶۰۷) اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ایذا دینے والوں کے بارے میں پارہ 22 سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب آیت 57 میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا(۵۷)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا و آخرت میں اور اللہ نے ان کیلئے ذلّت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

مسجد کے قریب ٹرالر پر دھما چوکڑیاں

بَسَنْت کے موقع پر مرکز الاولیاء (لاہور) میں ایک سال ایک تجارتی کمپنی نے شہر

میں جابجا ''ٹرالر'' کھڑے کردیئے جن پرلڑکے اورلڑکیاں گانوں کی دُھنوں پر بے ہُودہ قسم کا ڈانس کرتے تھے۔ماڈل ٹاؤن میں بھی اِسی کمپنی کا ٹرک (TRUCK) مسجِد سے تقریباً 20فُٹ کے فاصلے پرکھڑا کردیا گیا۔اذان اور نَماز کے اوقات میں بھی یہ لوگ ناچ گانے میں بدمست رہے۔اسپیکروں کی کان پھاڑ آوازوں،شَرْمناک گانوں،بے ڈھنگے ناچ نخروں اور اُودھم بازیوں سے بیزار ہوکر مقامی لوگوں نے مُشتَعِل ہوکر اُس ٹرالر پرہَلّہ بول دیااور ناچ گانے کا سلسلہ زبردستی بند کروایا۔

ہلاکت کے اَسباب

مسلمانوں کی حالتِ زار پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے، **دعوتِ اسلامی** کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 246 صَفْحات پر مشتمل کتاب، **''اسلامی زندگی''** صَفْحہ137پر **مُفَسّرِ** شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَيْهِ رَحمَةُ الحَنّان فرماتے ہیں: سینما مسلمانوں سے آباد، کھیل تماشوں میں مسلمان آگے آگے، تیتر بازی، بٹیر بازی اور **پتنگ بازی**، مرغ بازی غرض ساری بازیاں اور ہلاکت کے سارے اَسباب مسلم قوم میں جَمع ہیں۔ (اسلامی زندگی ص ١٣٧)

لڑکیاں لڑکے مل کر ناچتے ہیں

بعض بڑے بڑے ہوٹلوں ، کوٹھیوں ، بنگلوں ، گھروں، دفتروں کی چھتوں اور پارکوں میں **بَسَنْت مِیلا** منانے والی بے پردہ عورَتوں اور مَردوں کی مخلوط محفلیں سجائی جاتی

ہیں، طرح طرح کی تراش خراش والے اور نیم عُریاں لباس زیبِ تن کئے جاتے ہیں جن سے بدنگاہی کا بازار خوب گرم ہوتا اور عشق و فسق کا طوفان کھڑا ہو جاتا ہے، شراب کے جام پر جام لُنڈھائے جاتے ہیں، مُوسیقی کی دُھنوں پر جوان لڑکے اور لڑکیاں نہایت بے حیائی کے ساتھ ناچتے گاتے ہیں۔

کالے سانپوں کے زہر کا گُھونٹ

اے **اللہ و رسول** عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ماننے والے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! شریعت میں شراب پینا پلانا بھی **حرام** اور ناچنا گانا بھی **حرام** ہے اور یہ سب جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں۔ سنو! سنو! **فرمانِ مصطَفٰے** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جس نے دنیا میں شَراب پی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُسے **کالے سانپوں** کے زہر کا ایسا گُھونٹ پِلائے گا کہ جسے پینے سے پہلے ہی اُس کے چِہرے کا گوشت برتن میں گر جائے گا، اور جب وہ اسے پئے گا تو اُس کا گوشت اور کھال جَھڑ جائے گی جس سے دوزخیوں کو بھی اذیّت پہنچے گی، یاد رکھو! بے شک شراب پینے والا، بنانے اور بنوانے والا، اُٹھانے اور اُٹھوانے والا اور اِس کی کمائی کھانے والا، سب **گناہ** میں شریک ہیں، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نہ تو ان میں سے کسی کی کوئی نَماز قَبول فرمائے گا، نہ روزہ اور نہ ہی حج یہاں تک کہ وہ توبہ کرلیں، اگر بغیر توبہ کئے مر گئے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ انہیں دنیا میں پئے ہوئے ہر گُھونٹ کے بدلے جہنّم کی پِیپ پلائے۔ جان لو! ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور ہر شراب **حرام** ہے۔ (جہنّم میں لے جانے والے اعمال ج ۲ ص ۵۸۲، اَلزّواجر ج ۲ ص ۳۱۶)

کفن چور نے جب قبر کھودی تو۔۔۔۔

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 853 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**جہنَّم میں لے جانے والے اعمال**'' جلد 2 صَفْحہ 586 پر ایک ''کفن چور'' کی طویل **حِکایت** کا کچھ حصّہ اپنے انداز میں پیش کرتا ہوں، چُنانچِہ ایک توبہ کرنے والے **کفن چور** کا بیان ہے: میں نے کفن چُرانے کیلئے جب ایک قَبْر کھودی تو ایک دل ہلا دینے والا منظر میرے سامنے تھا! کیا دیکھتا ہوں کہ مرنے والا **خِنزیر** یعنی سُور بن چکا ہے اور اُسے طَوق اور بیڑیوں سے جکڑ دیا گیا ہے! میں خوف سے تھرّا اٹھا۔۔۔ کہ ایک غیبی آواز نے مجھے چونکا دیا! کوئی کہہ رہا تھا: ''**اِس کے عذاب کا سبب یہ ہے کہ یہ شخص شراب پیتا تھا اور توبہ کئے بغیر مرگیا۔**'' (اَلزّواجر ج ۲ ص ۳۱۸)

کر لے توبہ رب کی رَحمت ہے بڑی
قَبْر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی (وسائلِ بخشش ص ٦٦٧)

کھولتا ہوا مَشروب

حدیثِ پاک میں ہے کہ **شرابی** پُل صراط پر آئیں گے تو جہنَّم کے فِرِشتے انہیں اُٹھا کر نَھْرُ الْخَبال کی طرف لے جائیں گے، پس وہ **شراب** کے پیئے ہوئے ہر گلاس کے بدلے نَھْرُ الْخَبال سے پئیں گے اور وہ ایسا مَشروب ہے کہ اگر اسے آسمان سے بہا دیا جائے تو اس کی حرارت (یعنی گرمی) سے تمام آسمان جَل جائیں۔

(جہنَّم میں لے جانے والے اعمال ج ۲ ص ۵۸۲، اَلزّواجر ج ۲ ص ۳۱٦، کتاب الکبائر ص ۹٦)

شراب ترک کرنے کا اِنْعام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تَعَالٰی آپ پر اور مجھ پر رَحْم کرے اور ہمیں جہنَّم کے سخت گرم اور کھولتے ہوئے مَشروب (DRINK) سے بچائے۔ اٰمین۔ برائے کرم! شراب نوشی سے بچ کر رہئے اگر کبھی پینے کی بھول کر بیٹھے ہیں تو سچّی توبہ کرلیجئے، جو خوفِ خدا کے سبب **شراب** چھوڑے گا اُسے جنَّت میں بھر بھر کر جام پینے کو ملیں گے، چُنانچِہ **فرمانِ مصطَفٰے** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے، **اللہ** تَعَالٰی فرماتا ہے: ''قسم ہے میری عزّت کی! میرا جو بندہ شراب کا ایک گُھونٹ بھی پیے گا، میں اُس کو اُتنی ہی پیپ پلاؤں گا اور جو بندہ میرے خوف سے اُسے چھوڑے گا، میں اُس کو قِیامت کے دن پاکیزہ حَوضوں (یعنی جنّت کے حَوضوں) سے پلاؤں گا۔'' (مُسندِ اِمام احمد بن حنبل ج۸ص۳۰۷ حدیث ۲۲۳۷۰)

موت ہانڈیوں میں اُبالے جانے سے بھی سخت ہے

اے اللہ و رسول سے مَحَبَّت کرنے والے مسلمانو! آخر کب تک ایک گستاخِ رسول کی یاد میں جاری ہونے والے گناہوں سے بھرپور **بَسَنْت میلے** کے ذَرِیْعے آپ خدا و **مصطَفٰے** عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ناراضیاں مول لیتے رہیں گے؟ گناہوں کے کیچڑ میں لت پت رہتے ہوئے اگر موت کا شکار ہوگئے تو کیا بنے گا! کبھی آپ نے نَزْع کی سختیوں پر غور فرمایا؟ کبھی روح نکلتے وقت ہونے والی تکلیفوں کے بارے میں سوچا؟ سنو! سنو! حضرتِ علّامہ امام جلالُ الدّین سُیوطی شافِعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نَقْل کرتے

ہیں: ''موت دنیا و آخرت کی ہولناکیوں میں سب سے بڑھ کر خوفناک ہے، یہ آروں سے چیرنے، قینچیوں سے کاٹنے اور ہانڈیوں میں اُبالنے سے زائد (تکلیف دِہ) ہے، اگر مُردہ زندہ ہو کر موت کی سختیاں لوگوں کو بتادے تو اُن کی نیندیں اور عیش وآرام سب کچھ خَتْم ہو جاتا۔''

(شَرحُ الصُّدُور ص۳۳)

ہم چند مِنَٹ کی لذّت کی خاطِر کتنا بڑا خطرہ مول لے رہے ہیں اِس بات کو اِس رِوایت سے سمجھنے کی کوشِش کیجئے، چُنانچِہ **دعوتِ اسلامی** کے اِشاعَتی اِدارے **مکتبۃُ الْمدینہ** کی مطبوعہ 504 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**مِنھاجُ الْعابِدِین**'' صَفْحہ 141 پر **حُجَّۃُ الْاِسلام** حضرتِ سیِّدُنا امام ابوحامد محمد بن محمد بن محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی **فرماتے ہیں**، مَنقول ہے: ''بے شک سکراتِ موت کی شدّت دنیا کی لذّتوں کے مُطابِق ہے۔'' تو جس نے زیادہ لذّتیں اُٹھائیں اُسے نَزْع کی تکلیف بھی زیادہ ہوگی۔ (مِنھاجُ العابدِین ص۸۵)

ہم دنیا میں کیوں پیدا کئے گئے ہیں!

اے قراٰنِ کریم کے ہر ہر حرف پر ایمان رکھنے والے پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اپنی زندگی کا مقصد سمجھنے کی کوشِش کیجئے، عُمْرِ عزیز کے انمول ہیرے پتنگ بازی اور کھیل تماشوں پر برباد مت کیجئے۔ **خدا کی قسم!** ہمیں دُنیا میں کھیل کُود کیلئے نہیں بھیجا گیا، سنو سنو! **اللہ** تعالیٰ پارہ 27 **سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰت** آیت نمبر 56 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور میں نے جنّ اور آدمی اتنے ہی لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔

پارہ 18 سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن آیت 115 میں ارشادِ الٰہی ہے:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ ترجمۂ کنز الایمان: تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں۔

اِس آیتِ مبارکہ کے تحت صدرُ الْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُرادآبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الہادِی **خزائنُ العِرفان** میں فرماتے ہیں: اور (کیا تمہیں) آخرت میں جزا کے لئے اُٹھنا نہیں بلکہ تمہیں عبادت کے لئے پیدا کیا کہ تم پر عبادت لازم کریں اور آخرت میں تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ تو تمہیں تمہارے اعمال کی جزا (یعنی بدلہ) دیں۔

(خزائن العرفان ص ۶۴۷)

پتنگ باز کی توبہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تَعَالٰی آپ پر اپنا فَضْل وکرم فرمائے، نیکیوں اور سنّتوں بھری طویل زندگی دے اور بے حساب بخشے۔ امین۔ ہاتھ باندھ کر عرض ہے: اگر آپ نے کبھی پتنگ بازی کی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس سے بلکہ اپنے سارے ہی گناہوں سے سچّی توبہ کر لیجئے، بطورِ ترغیب **ایک پتنگ باز کی توبہ** کی ''مَدَنی بہار'' مُلاحظہ کیجئے چُنانچِہ بابُ المدینہ

کراچی کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر بِا لتَّصَرُّف پیش کرتا ہوں: افسوس! میری پچھلی زندگی سخت گناہوں میں گُزری، میں **پتنگ بازی** کا شوقین تھا نیز وِڈیو گیمز اور گولیاں کھیلنا وغیرہ میرے مَشاغِل میں شامِل تھا۔ ہر ایک کے مُعامَلے میں ٹانگ اَڑانا، خوامخواہ لوگوں سے لڑائی مول لینا، بات بات پر مار دھاڑ پر اُتر آنا وغیرہ میرے معمولات تھے۔ خوش قسمتی سے ایک اسلامی بھائی کی انفِرادی کوشِش پر میں **رَمَضانُ المبارَک** کے آخری عَشرے میں علاقے کی مسجد میں **مُعْتَکِف** ہوگیا۔ مجھے بَہُت اچھے اچھے خواب نظر آئے اور خوب سُکون ملا۔ میں نے مزید دو سال اِعْتِکاف کی سعادت حاصِل کی۔ ایک بار ہماری مسجِد کے مُؤَذِّن صاحِب **انفِرادی کوشِش** کرکے مجھے تبلیغِ قران و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہفتہ وار **سُنَّتوں بھرے اجتماع** میں لے آئے۔ ایک مبلِّغ بیان کر رہے تھے، سفید لباس اور کتّھئی چادر میں ملبوس، چہرے پر ایک مُشت داڑھی اور سر پر عمامہ شریف کے تاج والا ایسا بارونق چِہرہ میں نے زندگی میں پہلی بار ہی دیکھا تھا۔ مبلِّغ کے چِہرے کی کشِش اور نُورانیّت نے میرا دل مَوہ لیا اور میں دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** میں آ گیا اور اب (تادمِ تحریر) دو سال سے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (بابُ المدینہ) ہی میں اِعتکاف کرتا ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے ایک مُٹّھی داڑھی بھی سجالی ہے۔

(فیضانِ سنّت ج ا ص ۱۳۷۹ بتغیر قلیل)

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جب تم رسولوں پر درود پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔ (جمع الجوامع)

مَست ہر دَم رہوں میں دیدے اُلفت کا جام یااللہ

بھیک دیدے غمِ مدینہ کی بہرِ شاہِ انام یااللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

طالبِ غمِ مدینہ و
بقیع و مغفرت و
بے حساب
جنّت الفردوس
میں آقا کا پڑوس

۲۵ جُمادَی الاُخریٰ ۱۴۳۴ھ

06-05-2013

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قراٰن مجید	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	شرح الصّدور	مرکز اہلسنت برکات رضا الھند
خزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	الزواجر	دار المعرفۃ بیروت
نور العرفان	پیر بھائی کمپنی مرکز الاولیاء لاہور	کتاب الکبائر	پشاور
مسند امام احمد	دار الفکر بیروت	جہنّم میں لے جانے والے اعمال	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
معجم اوسط	دار الکتب العلمیۃ بیروت	ردّالمحتار	دار المعرفۃ بیروت
فردوس الاخبار	دار الفکر بیروت	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور
منہاج العابدین	دار الکتب العلمیۃ بیروت	اسلامی زندگی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Tip1:Click on any heading, it will send you to the required page.
Tip2:at inner pages, Click on the Name of the book to get back(here) to contents.

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: مجھ پر دُرود پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرود پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لیے نور ہوگا۔ (فردوس الاخبار)

فہرس

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص کسی مبتلائے بلا کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ لے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ تو وہ اس بلا سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی حدیث ۳۴۴۳)

حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃُ الحنّان اس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: بلا خواہ جسمانی ہو جیسے کوڑھ، اندھاپن یا اور کوئی بیماری، مالی جیسے قرض، فقر، تنگیٔ رِزق وغیرہ، یا دینی جیسے کُفر، فسق، ظُلم، بدعت وغیرہ غرض کہ ہر مُصیبت کے لیے یہ دُعا اکسیر ہے۔ (لمعات، مرقات) یہ دُعا بُہت آہستہ کہے کہ وہ مُصیبت زدہ نہ سنے، اسے رنج ہوگا۔ (لمعات) (مراۃ ج ۴ ص ۳۸) میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ لکھتے ہیں: تین قسم کی بیماریوں (۱) زُکام (۲) کھجلی اور (۳) آشوبِ چشم میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا نہ پڑھی جائے۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت ص ۷۰ مُلخصاً)

ISBN 978-969-579-779-2
0109707
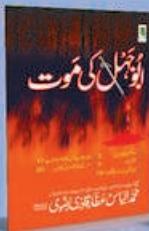
فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
021-34921389-93 Ext: 2634
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

MC 1286